۸۔ نغمۂ وطن

اعجاز صدیقی

پہلی بات : ہمیں اپنے والدین اور رشتہ داروں سے محبت ہوتی ہے، اسی طرح اپنے وطن سے بھی لگاؤ ہوتا ہے۔ یہ عام بات ہے کہ ہماری محبوب چیز سے تعلق رکھنے والی ہر چیز ہمیں خوب صورت نظر آتی ہے۔ وطن کی محبت کا بھی یہی حال ہے۔ ذیل کی نظم میں شاعر نے اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے اس کے مناظر اور مقامات کو خوب صورت انداز میں پیش کیا ہے۔

جان پہچان : اعجاز صدیقی ۱۹۱۳ء میں آگرے میں پیدا ہوئے۔ وہ مشہور شاعر سیماب اکبر آبادی کے فرزند تھے۔ اپنے والد کے رسالے 'شاعر' کی انھوں نے اخیر عمر تک ادارت کی۔ انھیں اُردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں پر قدرت حاصل تھی۔ اعجاز صدیقی نے نوعمری ہی سے شعر گوئی کی ابتدا کی تھی۔ ان کے شعری مجموعے 'خوابوں کے مسیحا' اور 'کربِ خود کلامی' شائع ہو چکے ہیں۔ ۹ رفروری ۱۹۷۸ء کو ممبئی میں ان کا انتقال ہوا۔

اے وطن ، میرے وطن ، قربان تجھ پر جان و تن

کھلکھلاتی تیری ندیاں ، گنگناتے آبشار
لہلہاتے کھیت تیرے ، نکہت آگیں لالہ زار

آسماں کی رفعتوں کو چھونے والے کوہسار
مست و رقصاں یہ گھٹائیں اور یہ ساون کی پھوار

ہر طرف اک کیف و مستی ، ہر طرف رنگِ خمار
غنچے غنچے پر جوانی ، پتّے پتّے پر نکھار

موتیوں کو اپنے دامن میں سجائے سبزہ زار
خوشبوؤں کو اپنے آنچل میں لیے صبحِ بہار

سرو و سنبل کے نظارے ، یہ چناروں کی قطار
یہ بساطِ لالہ و گل ، یہ ہوائے خوش گوار

تیری ارضِ حسن پر فطرت کے لاکھوں شاہکار
ذرّے ذرّے سے ترے کیفِ ازل ہے جلوہ بار

میرے سینے میں رہے ہر وقت تیری ہی لگن
اے وطن ، میرے وطن ، قربان تجھ پر جان و تن

تیری مٹّی سے ہوا روحانیت کا ارتقا
تو کہ اک تہذیب کا صدیوں سے گہوارہ رہا

دل کُشا تیری ہوا ، تیرے مناظر جاں فزا
مختلف رنگوں میں بھی یک رنگ ہے تیری ادا

آگ تیری دولتِ دل ، خاک تیری کیمیا
تجھ سے افضل تر نہیں ہے کوئی شے تیرے سوا

وہ رگ و پے کیا ، نہ جس میں درد ہو تیرا بسا
زیست کا حاصل ہے تو ، تو زندگی کا مدعا

تیرا پرچم عظمتِ افلاک کو چھوتا ہُوا
تیرے جادے امنِ عالم کے لیے ہیں رہنما

تیز گام و تیز رو ہے آج تیرا قافلہ
ایک دن یہ پا ہی لے گا اپنی منزل کا پتا

تیرے دیوانوں کا کم ہوگا نہ اب دیوانہ پن
اے وطن ، میرے وطن ، قربان تجھ پر جان و تن

خلاصہ : شاعر وطن کی محبت میں سرشار ہو کر کہتا ہے کہ اے میرے پیارے وطن ! تجھ پر اپنا جسم اور جان قربان کرتا ہوں۔ تیری ندیاں کھلکھلاتی ہیں، آبشار گنگناتے ہیں، کھیت لہلہاتے ہیں، فصلیں مہکتی ہیں۔ تیرے پہاڑ آسمان کو چھوتے ہیں، گھٹائیں ہواؤں میں اُڑتی پھرتی ہیں، ساون میں پھواریں پڑتی ہیں، کلیاں کھل جاتی ہیں، پتے نکھر جاتے ہیں۔ اس عالم میں ہر طرف خوشی کا سماں ہوتا ہے۔ سبزے پر شبنم کے موتی چمکتے ہیں۔ بہار کے موسم میں ہوائیں خوشبو لیے اُڑتی پھرتی ہیں۔ سرو وسنبل کے نظارے اور چناروں کی قطاریں خوبصورت منظر بناتی ہیں۔ چمن میں لالہ وگل کی بساط بچھ جاتی ہے۔ ہوائیں خوش گوار ہو جاتی ہیں۔ تیری حسین زمین پر فطرت کے لاکھوں شاہکار بکھرے ہوئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا دل ہمیشہ تیری محبت سے بھرا رہے۔ یہی وہ سرزمین ہے جہاں روحانیت کی ترقی ہوئی۔ ہندوستان صدیوں سے تہذیب کا گہوارہ ہے۔ یہاں کثرت میں وحدت کا رنگ ملتا ہے۔ الگ الگ مذہبوں، زبانوں، تہذیبوں کے باوجود سب ایک ہیں۔ تیری خاک ہمارے لیے سونا ہے۔ ہمارے لیے وطن دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔ جس دل میں تیری محبت نہیں وہ دل نہیں۔ ہمارا پرچم آسمان کی بلندیوں کو چھوتا ہے۔ ہم نے دنیا کو امن کی راہ دِکھائی ہے۔ ہمارا ملک ترقی کی راہ پر چل رہا ہے۔ وطن سے ہماری محبت کبھی کم نہ ہوگی، اس لیے ہم اپنے عزیز وطن پر دل و جان سے فدا ہیں۔

معانی واشارات

نکہت آگیں	-	خوشبو سے بھرا ہوا
لالہ زار	-	وہ جگہ جہاں لالہ کے پھول کھلے ہوں
سرو وسنبل	-	ایک اونچا درخت اور خوشبودار بیل
چنار	-	ایک اونچا درخت
بساطِ لالہ وگل	-	مراد پھولوں کی چادر
کیفِ ازل	-	ہمیشہ طاری رہنے والا نشہ
جادے	-	جادہ کی جمع، راستے

NRCTHR

مشقی سرگرمیاں

➤ جان پہچان کی مدد سے شاعر سے متعلق مکمل معلومات لکھیے۔

➤ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

۱۔ نظم کے کس مصرعے میں ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں کی طرف اشارہ ہے؟

۲۔ سبزہ زاروں کے موتیوں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

۳۔ شاعر وطن کی ہوا کو کیا کہہ رہا ہے؟

۴۔ شاعر کے دل میں ہر دم کس کی جستجو ہوتی ہے؟

۵۔ شاعر نے خاکِ وطن کو کیا کہا ہے؟

➤ مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ شاعر اپنے وطن کی کن چیزوں کی تعریف کر رہا ہے؟

۲۔ نظم میں آئے پھولوں اور درختوں کے نام لکھیے۔

۳۔ 'مختلف رنگوں میں بھی یک رنگ ہے تری ادا' مصرعے کے مفہوم کو واضح کیجیے۔

➤ شاعر نے وطن کی خوبیوں کو کن لفظوں میں بیان کیا ہے؟

➤ شاعر کے دل میں ہر وقت وطن کی لگن کیوں رہتی ہے؟

➤ 'وطن کی مٹی سے روحانیت کا ارتقا ہوا' اس بات سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

➤ شاعر نے زیست کا حاصل اور زندگی کا مدعا کس کو کہا ہے؟

➤ شاعر نے وطن کے پرچم کی کون سی خوبی بتائی ہے؟

تلاش و جستجو

➤ وطنی نظموں کی دیگر مثالیں تلاش کیجیے اور جماعت میں ترنم سے پیش کیجیے۔